سوال

(249) بیوی کا بے نماز شوہر سے ہم بستری سے انکار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا خاوند کوئی نماز ادا نہیں کرتا اور اسی پر قائم ہے میں نے بہت کوشش کی کہ وہ نماز ادا کرے اور میں اسے ترغیب بھی دلاتی رہی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا اور پھر وہ میری بات کوئی تسلیم نہیں کرتا۔ اس لیے میں ہم بستری سے رک گئی ہوں۔ اب وہ کہتا ہے کہ میرا ایسا کرنا صحیح نہیں، تو کیا اس کی یہ بات درست نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان بہن کے علم میں ہونا چاہیے کہ جو شخص مکمل نمازوں کی ادائیگی نہیں کرتا اور اسی پر قائم رہتا ہے ایسا شخص صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین اور اکثر اہل علم کے ہاں کافر شمار ہوتا ہے۔ اس سے نکاح کرنا اور اس کا ذبیحہ کھانا بھی جائز نہیں۔ اس طرح جب خاوند مطلقاً نے نماز ہو تو وہ بہت بڑے خطرے میں ہے اور اس کے ساتھ نکاح میں رہنا بھی درست نہیں۔ اسے اس سے ڈرانا ضروری ہے اور درست یہی ہے کہ اس سے ہم بستری بھی نہ کی جائے حتیٰ کہ وہ نماز کی ادائیگی شروع کر دے کیونکہ بے نماز کافر شمار ہوتا ہے جیسا کہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

"بين الرجل وبين الشرك والكفر ترك الصلاة"

"کفر و شرک اور (مسلمان) بندے کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔" (مسلم (82) کتاب الایمان: باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاة احمد (3/37) دارمی (1/280) ابوداود (4678) کتاب الصلاة باب فی رد الارجاء ترمذی (2618) ابن ماجہ (1078) الحلیة لابن نعیم (8/256) بیہقی (3/366)

ایک دوسرے مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"بين العبد وبين الكفر والإيمان الصلاة، فإذا تركها فقد أشرك"

"بندے اور کفر ایمان کے درمیان (فرق کرنے والی) نماز ہے پس جب اس نے اسے ترک کر دیا تو اس نے شرک کیا۔" (صحیح: شرح اصول اعتقاد اھل السنہ والجماعة للالکائی (4/822) اس کی سند صحیح مسلم کی شرط پر صحیح ہے نیز امام منذری رحمة اللہ علیہ نے بھی اسے صحیح کہا ہے۔ (الترغیب والترھیب (1/379)

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نماز کے علاوہ کسی بھی عمل کے ترک کرنے کو کفر شمار نہیں کرتے تھے۔

اس لیے واجب ہے کہ خاوند کو اس کے اس فعل سے ڈرایا جائے۔ اگر وہ پھر بھی اس پر اصرار کرتا ہے تو پھر خاوند کے ساتھ نکاح میں رہنا جائز نہیں اس لیے کہ آپ دین اسلام پر ہیں اور وہ دین اسلام پر نہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجاآوری اور اپنی اطاعت کی توفیق دے۔ آپ کو چاہیے کہ اپنے خاوند کو نصیحت کرتی رہیں اور اسے اللہ کا خوف دلائیں ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ اسی میں خیر وبھلائی پیدا کردے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص313

محدث فتویٰ